

کتاب خانہ کے علمی نوادر

عبدالقدوس ہاشمی

ادارہ تحقیقات اسلامی کے کتب خانہ میں اس وقت علاوہ مطبوعات کے حسب ذیل تعداد میں

مخطوطات، عکسیات اور مصورات موجود ہیں۔

مخطوطات - ۹۵

عکسیات - ۲۷۰

مصورات - ۴۱۴

یہ کتب خانہ اس مقصد کے لئے بنایا گیا تھا کہ جو حضرات ادارہ تحقیقات اسلامی میں تحقیق و مطالعہ کا

کام کرتے ہیں۔ ان کی ضرورتوں کے لئے کتابیں مہیا ہو جائیں۔ اس لئے اس میں صرف وہی کتابیں جمع کی گئیں

جن کی ضرورت ادارہ کے موضوعات بحث و تحقیق کے لئے کسی نہ کسی طرح پڑ سکتی تھی۔ کبھی یہ خیال نہیں کیا

گیا کہ ہر فن پر زیادہ سے زیادہ کتابیں اس کتب خانہ میں جمع کر دی جائیں۔ جب کبھی ضرورت محسوس ہوئی، کوئی

کتاب یا اس سے تعلق رکھنے والی دوسری کتابیں تلاش کر کے حاصل کی جاتی رہیں، یہاں تک کہ اب کتب خانہ

میں تقریباً پچیس ہزار کتابیں، کتاچے اور رسائل و مجلات کی جلدیں جمع ہو گئی ہیں۔

ان میں مندرجہ بالا تعداد میں مخطوطات (یعنی قلمی کتابیں) عکسیات (یعنی فوٹو اسٹیٹ) مصورات

(یعنی میکروفلم) کے علاوہ الواح (یعنی میکروفش) بھی ۴۶۸ کی تعداد میں مہیا ہو گئی ہیں۔ ظاہر ہے کہ یہ

سارا ذخیرہ کسی نہ کسی خصوصیت کا حامل ہے۔ کتاب اگر مطبوعہ شکل میں بہ آسانی مل جائے تو نہ اس کے لئے

میکروفلم بنانے کی ضرورت لاحق ہو سکتی ہے اور نہ فوٹو اسٹیٹ تیار کرنے کی حاجت۔ یہ سب کچھ صرف اسی صورت

میں کیا جاتا ہے جب کتاب آسانی سے قابل حصول نہ ہو، نادر ہو، کمیاب ہو یا کسی خاص نسخہ میں کوئی ایسی

خصوصیت موجود ہو جو دوسرے نسخہ ہائے کتاب میں نہ پائی جائے۔

عجائب خانوں اور نمائش گاہوں میں کتابوں کے ایسے نسخے تلاش کر کے رکھے جلتے ہیں جو خطاطی، نگارگری

یا مصوری وغیرہ کے فنی کمالات کے حامل ہوں یا ان میں کوئی تاریخی خصوصیت پائی جاتی ہو۔ مثلاً مصنف کے اس پر دستخط ہوں، یا کسی عالم جلیل کے مطالعہ میں رہا ہو، یا کسی بادشاہ، ذریعہ یا شیخ عہد کی نظر سے گزر چکا ہو۔ قلمی نسخوں کی اس قسم کی خصوصیات کا اہتمام عجائب خانوں اور نمائش گاہوں کا موضوع ہے۔ ادارہ تحقیقات اسلامی کے کتب خانہ میں اس کا کوئی اہتمام نہیں کیا گیا ہے بلکہ اس کی پابندی کی گئی ہے کہ جو کتاب طبع ہو چکی ہے اس کا کوئی قلمی نسخہ نہ خریداجائے جب تک کہ وہ مطبوعہ نسخہ سے کسی طرح مختلف نہ ہو۔

بہر حال اگرچہ یہ کتب خانہ خاص مقصد سے اور خاص ادارہ کی ضرورت کے لئے قائم کیا گیا ہے لیکن پیر صبی مخطوطات، حکیات، مہجورات اور الواح کا ایک معتدبہ ذخیرہ یہاں جمع ہو گیا ہے جو ہر اعتبار سے نادر اور قیمتی ذخیرہ ہے۔ پاکستان کے اور دوسرے ممالک کے متعدد اہل علم حضرات نے ان میں سے بہت سی کتابوں کے نقلیں اور حکیات اس کتب خانہ سے حاصل کئے ہیں اور یہ سلسلہ ہمیشہ جاری رہتا ہے۔ اب اگر اس ذخیرہ میں سے ایک ایک کتاب پر کچھ نہ کچھ لکھا جائے تو یہ تقریباً آٹھ سو کتابوں کا تعارف نامہ پوری ایک ضخیم فہرست مشروح بن جائے گی۔ اس کے لئے بڑا وقت درکار ہے اور کسی رسالہ کی ضخامت اس کی تحمل بھی نہیں ہو سکتی، اس لئے اس مختصر سے مضمون میں محض چند نوادر کا تعارف مفسود ہے۔

مخطوطات

قرآن مجید، کتب خانہ میں قرآن مجید کے تین مکمل قلمی نسخے ہیں اور چوتھا نسخہ صرف جز ثلث کا ہے۔ (اول) مخطوط ۱۰۱۔ یہ نسخہ اگرچہ بہت قدیم نہیں ہے بلکہ ۱۲۸۵ھ کا لکھا ہوا ہے۔ کاغذ نصیبی ترکی ہے۔ خط ترکی خطاطی کا بہترین نمونہ ہے۔ کلکاری اور طلاکاری کا کام نہایت دیدہ زیب ہے۔ حجم ۱۱ صفحات تقطیع ۱۱ x ۲۰۔ ۱۱ صفحہ سطر فی صفحہ ۱۵۔ لوح پر حواہرات کو گھس کر کلکاری کی گئی ہے۔ طلا حقیقی استعمال کیا گیا ہے۔ سفیدہ کاشغری سے سفید روشنائی کا کام لیا گیا ہے۔ یہ نسخہ قرہ باز (ترکی) میں لکھا گیا ہے اور اپنے کا تبن قاضی عبداللہ لطفی وسید اسماعیل علی کے کمال فن خطاطی و کلکاری پر مشاہد ہے۔

(دوم) قرآن مجید کا دوسرا مخطوط ۹۵ ہے۔ یہ شاہ ولی اللہ احمد بن عبدالرحیم المحدث الدہلوی المتوفی ۱۱۷۵ھ کے مشہور و مقبول فارسی ترجمہ فتح الرحمن کے ساتھ ہے اس کی خصوصیت یہ ہے کہ نسخہ خود شاہ صاحب کی زندگی میں لکھا گیا تھا، اور ان کے شاگرد سید نور شاہ نے یہ ترجمہ شاہ صاحب کو پڑھ کر سنایا تھا اور اجازت حاصل کی تھی۔ خود شاہ صاحب نے اس کے سردن پر اپنے قلم سے اجازت تحریر کی ہے اور دستخط

ثبت کئے ہیں۔

کاغذ دستی روشنائی صغ دودی و سرخ۔ خط معمولی بقدر ما یقراً۔ نسخہ مکمل ہے اور نہایت اچھی حالت میں ہے۔ اس کی جلد تھی بنوائی گئی ہے۔

(سوم) قرآن مجید معراج، مخطوطہ ۱۳۲ ہے۔ تقطیع ۲۱ x ۱۴ سم۔ سطر فی صفحہ ۱۱۔ صحامت ۲۰-۱۰ صفحات۔ یہ نسخہ تیرہویں صدی ہجری میں کسی کاتب حافظ محمد زکریا سید پوری نے لکھا ہے۔ پاکستان کے دار الحکومت سے ملحق دیہات سید پور میں لکھا گیا ہے۔ کاغذ ویسی جدیدیں سرخ ہیں اور روشنائی معمولی صغ دودی ہے۔ خط نسخ۔ خوشخط تیسویں پارے میں سے ایک ورق ساقط ہے۔

(چہارم) قرآن مجید کا صرف تیسرا پارہ (مخطوطہ ۱۳۱) ہے۔ تقطیع ۱۱ x ۱۱ سم سطر فی صفحہ ۵، صحامت ۱۴ صفحات کاغذ قطعی مسری۔ خط نسخ بہ طرز قدیم۔ آیات، طائنی، بلا جدول۔ مکتوبہ قبل از سن ۱۷۷۵ء۔ یہ نسخہ انقاہ مصر میں بہ عہد الملک الانشرف شعبان (۶۳۳ھ تا ۶۳۷ھ) لکھا گیا ہے۔ آیات کے نشانات، ورق طلاہ حل کر کے بنائے گئے ہیں۔ جن کی چمک میں آج تک کوئی فرق نہیں آیا ہے۔

قرآن مجید کے مندرجہ بالا چار نسخوں کے علاوہ ۹۱ مخطوطات ہیں جن میں سے بعض بہت ہی نادر اور قابل قدر ہیں مثلاً :

مخطوطہ علامہ ترجمان معارف، مسند الحاج حسن ترجمان۔

تقطیع ۲۸ x ۱۸ سم، حجم ۶۷، صفحہ ۲۱، سطر فی صفحہ ۲۱۔ کاغذ دستی مسحوق، روشنائی سیاہ صغ دودی و سرخ شجرئی۔ خط نسخ خوشخط۔ سال تصنیف ۱۸۷۷ء، کاتب، کلام نہیں ہے۔ موجودہ نسخہ تیرہویں صدی کے اوائل کا معلوم ہوتا ہے۔

یہ ایک، سہ سانی لغت ہے۔ پہلی جلد میں عربی سے ترکی اور فارسی۔ اور دوسری جلد میں ترکی سے عربی اور فارسی فاروس اللغات۔ تالیف کیا گیا ہے۔ اس کی ترتیب یوں ہے کہ۔

الفاظ کی ترتیب حرف اول بہ ترتیب ابجدی ہے۔ پھر ہر حرف کے اندر الفاظ اور ضرب بالامثال کو دس ابواب پر تقسیم کیا گیا ہے۔

(۱) اسم مصدر	(۲) فعل ماضی
(۳) فعل مضارع	(۴) فعل امر

(۱۳۶)

- (۵) فعل نپی
(۶) اعضائے انسان و اسمائے اقربا
(۷) حیوانات
(۸) بحار، جبال و نباتات
(۹) صنائع و آلات
(۱۰) اجرام سماویہ، افلاک، اسبوع و سین و معادن وغیرہ۔

مصنف ایک ترک عالم ہیں۔ اپنے مختصر سے مقدمہ بزبان ترکی میں لکھتے ہیں کہ انہیں دفتر سرکاری میں ترجمان کی خدمت سپرد کی گئی تو انہیں خیال ہوا کہ عربی، ترکی اور فارسی کے لغات تیار کریں۔ اس لئے ایک لغت تین حصوں میں تیار کیا اور اس کا نام ترجمان معارف رکھا، یہ نسخہ جو ہمارے پاس ہے اس میں صرف دو حصے ہیں پہلا عربی، ترکی، فارسی، دوسرا ترکی، عربی، فارسی، قیاس چاہتا ہے کہ مؤلف نے تیسرا حصہ فارسی، ترکی، عربی کا تالیف کرنا چاہا تھا۔ شاید یہ حصہ تالیف ہی نہ ہو سکا۔ یا شاید اہندہ زمانہ سے یہ حصہ اصل کتاب سے الگ ہو گیا۔ پھر حال، اس نسخہ کے آخر میں کوئی ایسا نشان موجود نہیں جو اس تیسرے حصہ کے الگ ہو جانے کو ظاہر کر سکے۔ جہاں تک ہماری معلومات کا تعلق ہے اس کتاب کے دوسرے نسخہ کی کوئی اطلاع نہیں، ممکن ہے کہ یہ نسخہ لکھتا ہو عربی زبان و لغت کے مشہور عالم شیخ عبدالغفور العطار نے ہمارے اس نسخہ کی میکروفلم حاصل کی ہے ان کی رائے بھی یہی تھی کہ یہ نسخہ شاید نسخہ جدید ہے۔

مخطوطہ نمبر ۱۳-۱۴-۱۵-۱۶) اشرف الذوالبیان و اسرار الحق البرہان فی فہم اوزان علم المیزان عربی، مصنفہ عزالدین علی بن ایدمر بن علی الجلدکی۔ المتوفی ۶۶۵ھ۔

تقطیع مختلف ضخامت ۴۵۵-۴۶۰-۴۳۵-۶۶۷ صفحات، سطوری صفحہ مختلف۔

کتاب کا موضوع فن طبعیات اور کیمیا ہے۔ یہ کتاب چار ضخیم جلدوں میں ہے۔ اور اس کا مصنف مشہور عالم کیمیا علی بن ایدمر الجلدکی ہے۔ الجلدکی کے باپ دادا بھی اس فن کے ماہرین ہیں سے ستمے اور اٹھویں صدی ہجری میں یہ خاندان فن طبعیات اور کیمیا میں ماہرین کا مشہور و معروف خاندان تھا۔ اس کی بہت سی تصانیف ان فنون پر موجود ہیں جن میں ثمرۃ الارشاد، تخریج الاجساد، کنز الاختصاص اور غایۃ السرون وغیرہ بہت مشہور ہیں۔ الجلدکی نے اپنی اس کتاب میں جو کتاب البرہان کے نام سے مشہور ہے پہلے تو علمائے طبعیات اور علمائے کیمیا کے اصول اور موازین سے متعلق قواعد لکھے ہیں۔ اس کے بعد یونانی حکیم پلیناس کی کتاب الاجساد البیع اور طائر بن حیوانہ المتوفی ۷۲۰ھ کے رسالۃ الاجساد اور الموازین پر اس کے دور سالوں کی بڑی شرح و بسط کے ساتھ توضیحات

پیش کی ہیں۔ اور پھر فنِ کیمیا اور طبعیات کے مختلف موضوعات پر تفصیلی بحث کی ہے۔
اس کتاب کے طبع ہونے کی اب تک کوئی اطلاع نہیں ملی۔ البتہ اس کے قلمی نسخے مصر اور دمشق کے بعض
کتب خانوں میں موجود ہیں۔

یہ نسخہ اگرچہ جدید الخط ہے لیکن صاف اور اچھا لکھا ہوا ہے۔ جان دیسی کاغذ پر سیاہ روشنائی سے معمول
خط نسخ میں پورا نسخہ شاید مختلف کاتبوں نے تیار کیا ہے۔ اس لئے کہ لقطع ہر جلد کی مختلف ہے اور فی صفحہ
سطور کی تعداد بھی مختلف ہے۔

مخطوطہ (۷۷) رسالہ در اباحت منقہ (فارسی) مصنفہ مولانا سید محمد مجتہد لکھنوی۔

مولانا سید محمد مجتہد لکھنوی، حضرت مولانا دلدار علی بن سید معین الدین بن سید عبدالہادی رضوی جاسی نصیر
آبادی المتوفی ۱۲۳۵ھ، مصنف اساس الاصول و عماد الاسلام کے فاضل و مجتہد فرزند تھے۔ انہوں نے یہ رسالہ
بمقام لکھنؤ فارسی الدین حیدر راجہ بادشاہ اودھ (۱۲۲۴ھ تا ۱۲۳۳ھ) کے عہد میں تالیف فرمایا ہے۔ رسالہ
کا موضوع اس کے نام سے ظاہر ہے۔ اس میں یہ ثابت کیا گیا ہے کہ منقہ (یعنی سٹک موقت) جائز ہے اس رسالہ
کے لکھنے کی ضرورت ابتدائے رسالہ میں مولانا نے یہ بیان فرمائی ہے کہ ایک بار منقہ کے عدم جواز کی بحث
در بار میں چل پڑی۔ اس لئے میں نے یہ رسالہ لکھا ہے۔

موجودہ نسخہ ۸ جلدی الآخری ۱۲۵۰ھ کا لکھا ہوا ہے۔ تقطیع ۲۴ × ۵۷ سم، سطر فی صفحہ ۱۳، حجم ۱۳۲ صفحات
خط بقدر ما یقر اقرب بہ نستعلیق، کاغذ دیسی باریک روشنائی سیاہ صمغ دودی، عنوان سرخ (رنگ) بغیر
جدول و حاشیہ۔

معلوم نہیں کہ یہ رسالہ کبھی طبع بھی ہوا تھا یا نہیں۔ کہیں اس کا مطبوعہ نسخہ نظر میں نہیں آیا۔

مخطوطہ (۷۹) الحواشی علی بحث الامور العامہ، (عربی) مصنفہ ملا عبد العلی بحر العلوم بن ملا نظام الدین بن
قطب الدین سہالوی النصارى، المتوفى ۱۲۳۵ھ۔

تقطیع ۲۵ × ۱۶ سم، حجم ۱۱۸۲ صفحات، صفحہ فی سطر ۲۱۔ خط خوشخط نستعلیق کاغذ مثنوی یادامی۔ روشنائی
سیاہ صمغ دودی۔ مکتوبہ ۲۲ ذی قعدہ ۱۲۲۹ھ۔

ملا عبد العلی بحر العلوم خاندان فرنگی محل (لکھنؤ) کے چشم و چراغ۔ ملا نظام الدین مرتب درس نظامیہ کے

فرزند جلیل تھے۔ ۱۵۳۰ء میں پیدا ہوئے اور ۱۳۳۰ھ میں بمقام مدراس وفات پائی۔ یہ اپنے وقت کے بہت ہی مشہور و معروف عالم تھے۔ معقولات اور اصول میں بے نظیر فاضل سمجھے جاتے تھے۔ رام پور کے سرکاری مدرسہ میں معلم تھے۔ اس کے بعد بہار کے مدرسہ میں مدرس مقرر ہوئے۔ کچھ عرصہ کے بعد نواب محمد علی خان رئیس کرناٹک نے ان کو مدراس بلا لیا، وہاں ان کے لئے ایک بڑا مدرسہ قائم کر کے، اور بجز العلوم کا خطاب دے کر اس مدرسہ کا صدر مدرس مقرر کیا۔

ملا بجز العلوم بہت سی کتابوں کے مصنف ہیں جن میں سے شرح منظوی مولانا روم، رسالہ در احوال قیامت، رسالہ توحید، ارکان اربعہ، اصول فقہ وغیرہ بہت مشہور و مقبول ہیں۔ بجز العلوم نے الا فقی المسبین مصنفہ محمد بن محمد باقرواد المتوفی ۱۲۴۱ھ کی بحث بر اوہ عامہ و مابعد الطبیعیات کو بنیاد بنا کر یہ حواشی لکھے ہیں اور بڑی ہی نکتہ آفرینی اور موثقانگی کے ساتھ لکھے ہیں۔ اہل فن کے نزدیک یہ بہترین حواشی سمجھے جاتے ہیں۔

یہ حواشی بہت کیاب بلکہ نایاب ہیں۔ جہاں تک معلوم ہے یہ کہیں طبع نہیں ہوئے ہیں۔ اس کے قلمی نسخے بھی بہت ہی کم پائے جاتے ہیں۔ ایک نسخاں کا فخری محل کے کتب خانہ میں تھا۔ معلوم نہیں کہ اب بھی ہے یا ضائع ہو گیا۔

اس کتاب کی میکروفلم ایران کے پروفیسر اور بعض اہل علم اساتذہ نے ہمارے کتب خانہ سے حاصل کی ہے۔ مخطوطہ (۸۹) کتاب الجہاد (شاہ عبدالعزیز محمدت دہلوی اور مولانا سید احمد شہید کے بعض خطوط فارسی کا مجموعہ) مکتوبہ ۲۴۵ھ

تقیح ۲۴۳ × ۱۴۳ سم - حجم ۴۸ - فی صفحہ سطر ۱۸ - کاغذ دستی - روشنائی سیاہ خط معمولی نستعلیق - اگرچہ یہ کوئی بڑا مجموعہ نہیں ہے لیکن بہر حال ایک نادر کتاب ہے۔ اس میں ایک خط شاہ عبدالعزیز دہلوی کا ہے۔ ایک وصیت نامہ مولانا عبدالحی کا ہے۔ اور باقی مشہور مجاہد سید احمد شہید رحمۃ اللہ علیہ کے خطوط وغیرہ ہیں۔

مخطوطات کے ذخیرہ میں مولانا عبید اللہ سندھی المتوفی ۱۳۶۳ھ / ۱۹۴۴ء کے حسب ذیل مسودات بھی موجود ہیں۔

۸۳ التہبید لایئۃ التجدید (عربی)

۸۳۲ و ۸۵۰ و ۸۵۱ تفسیر مولانا سندھی بزبان عربی

مولانا عبید اللہ خاندانی طور پر پنجاب کے رہنے والے ایک سکھ تھے۔ سندھ میں تعلیم حاصل کی اور مسلمان ہو گئے، ان کے بعد دیوبند میں تعلیم کی تکمیل کی۔ اور شیخ الہند مولانا محمود الحسن سے وابستہ رہے۔ اپنے سیاسی افکار کی وجہ سے

عکسہ ۱۱، ۱۳، ۱۶۲ و ۱۶۵ و ۱۹۵، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، اکملہ والذیل والصلح ۱-۲-۳-۴-۵-۹ مصنف رضی الدین حسن بن محمد الصفحانی المتوفی ۶۹۵ھ۔

عکسہ ۲۲۵ و ۲۲۶، ۲۶۶ و ۲۶۷ و ۲۶۸ و ۲۶۹ و ۲۷۰ و ۲۷۱ مجمع البحرین للصفحانی، پوری سات جلدیں۔

عکسہ ۳۱، ۳۲، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹ العباب الزاخر واللیب الفاخر للصفحانی۔

عکسہ ۱۳۳۔ مجموعہ رسائل الصفحانی، کتاب یفعل والانفعال وغیرہا۔

عکسہ ۲۱ و ۱۵۶۔ اقتباس الاوار والتماس الازیار فی الساب العصاب ورواة الآثار۔ بخط مؤلف۔

ابو محمد عبداللہ بن علی الغنی الرضا طی المتوفی ۲۶۶ھ کی نایاب کتاب الانساب کی تفسیر از اسمعیل بن ابرہیم

البلیسی المتوفی ۸۰۲ھ۔

عکسہ ۲۳ کنز الدرر وجامع العزم مصنف ابو بکر بن عبداللہ بن ایبک الدواداری، ج ۶، بخط مؤلف

سال تالیف ۴۳۷ھ۔

عکسہ ۳۹ کتاب الاستدراک مصنف ابو بکر محمد بن عبدالغنی ابن النقطة۔ الضبی المتوفی ۶۲۹ھ نسخہ کجیہ ۱۵۹ھ۔

عکسہ ۱۰۶۔ الكنز المدفون والفلک المشخون مصنف یونس الماکی المتوفی ۵۰ھ۔

عکسہ ۱۲۶ تفسیر مجاہد (تالیف محمد الدین الفیروز آبادی المتوفی ۸۱۷ھ)۔

عکسہ ۱۲۷ تفسیر مقاتل بن سلیمان۔ مصنف مقاتل بن سلیمان المتوفی ۱۵۰ھ۔

عکسہ ۱۳۸ کتاب البرہان۔ مصنف امام الحرمین ابو اللعالی عبدالملک بن عبداللہ الجوبینی المتوفی ۴۷۸ھ۔

عکسہ ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵ مجموعہ رسائل الحکیم الترمذی۔ مصنف حکیم محمد بن علی الترمذی المتوفی ۳۲۰ھ تقریباً۔

عکسہ ۲۰۱ و ۲۰۲ و ۲۰۳ کتاب الکافی فی الفروع الخفیۃ للماکم الشہید المتوفی ۳۳۲ھ۔

عکسہ ۲۲۷، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷،

فاتیکان ۱۔ اسکوبیاں وغیرہ کے کتب خانوں سے حاصل کئے گئے ہیں۔ ان میں سے چند کتابوں کے نام پیش کئے جاتے ہیں۔ ان کے ملاحظہ سے یہ اندازہ ہو سکے گا کہ کتب خانہ کا یہ شعبہ کس قدر اہم اور نادر کتابوں پر مشتمل ہے۔

قلم نمبر ۱۲۔ التذکار الجامع للآثار الصغیر بن العباس البہانی المتوفی بعد ۶۹۵ھ۔

قلم نمبر ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶۔ مصنف بن ابی شیبہ الصبی المتوفی ۲۲۵ھ۔ ۸ جلدات

۷ نمبر ۲۹ تفسیر عبدالرزاق الحمیری الصغانی، المتوفی ۲۱۱ھ۔

۷ نمبر ۳۲۔ تفسیر السمعی، منصور بن محمد بن عبدالجبار المروزی المتوفی ۴۸۹ھ۔

۷ نمبر ۴۲۔ تلخیص المذنبہ فی الرسم للخطیب البغدادی المتوفی ۴۶۳ھ۔

۷ نمبر ۴۳، ۴۴۔ الکامل فی معرفۃ شعراء الحدیثین للحافظ عبداللہ بن عدی الجرجانی المتوفی ۳۶۵ھ۔

۷ نمبر ۴۷۔ کتاب معرفۃ الصحابۃ رضی اللہ عنہم، لابی عبداللہ بن محمد بن اسحاق بن محمد بن یحییٰ بن منذر المتوفی ۳۹۵ھ

۷ نمبر ۴۸، ۴۹، ۵۰۔ تاویلات اہل السنۃ لابی منصور المانیری المتوفی ۲۳۳ھ۔

۷ نمبر ۶۷۔ عیون الناس فی التفسیر، لعبدالکریم بن عبدالصمد القطان المتوفی ۴۷۸ھ۔

۷ نمبر ۸۰۔ الامامۃ مولف مجهول، ولعلہ بلوڑیر اسمعیل بن عبدالمتوفی ۳۸۵ھ۔

۷ نمبر ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷۔ الحدیث علی بن محمد المادری المتوفی ۲۵۴ھ (جلد ۲۳ ضخیم جلدات)

۷ نمبر ۱۳۱۔ التخریر فی شرح الجامع الکبیر للجمال الدین محمود بن احمد الحصری التجاری المتوفی ۳۳۶ھ (جلد ۷ جلدات)

۷ نمبر ۱۶۲۔ تاریخ ادب القضاہ للصدر الشہید عمر بن عبدالفرز المتوفی ۳۶۲ھ

۷ نمبر ۱۶۷۔ اختلاف الفقہاء والاشراف لعزالدین بن ہبیرہ المتوفی ۳۵۵ھ

۷ نمبر ۱۶۹۔ شکل اعراب القرآن۔ لابی محمد کئی بن ابی طالب حموش الاندلسی المتوفی ۴۳۷ھ

۷ نمبر ۱۷۱۔ کتاب الاموال۔ لابن زنجیہ النسائی۔ ابی احمد حمید المتوفی ۲۵۴ھ

۷ نمبر ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ التعلیق الکبیر، للقاضی ابی یعلیٰ الصنیر محمد بن محمد بن محمد بن حسین المتوفی ۳۶۶ھ (۲ جلدیں)

۷ نمبر ۳۳۲۔ منجد الاشراف۔ لابی ابی الرزیا القرشی المتوفی ۲۸۳ھ

۷ نمبر ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ انساب الاشراف ج ۴۔ ۵۔ للبلذری المتوفی ۲۴۹ھ

۷ نمبر ۳۱۲۔ اصیل الاحکام للامام الزیدی المنوکل احمد بن سلیمان الیمانی ۵۶۶ھ

۷ نمبر ۳۲۱۔ الكنز المدفون والفلک المشحون۔ لیلوئس المالکی المتوفی بعد ۳۵۵ھ

- قلم نمبر ۲۲۳۔ طرق الخلفاء بین اثنافعیۃ و المحنفیۃ للقاضی الحسن بن محمد المرزومی المتوفی ۴۶۲ھ ؟
- نمبر ۳۲۹۔ اخبار الواقدین من الرجال من اهل الکوفۃ والبصرۃ علی معاویہ بن ابی سفیان۔ مؤلف مجهول
- نمبر ۳۳۸۔ کتاب الجحش فی علل القراءت لابن علی الفارسی الحسن بن احمد المتوفی ۳۴۴ھ
- نمبر ۳۴۰۔ ۳۴۵۔ تقدیم النذیم و عقبی النعیم للمقیم۔ لابن حمویۃ الدمشقی المتوفی ۴۲۶ھ
- نمبر ۳۴۶۔ اداب الیاسنۃ بالعدل، مبارک بن خلیل النازکی (القرن الثامن)

جہاں علم وہاں قلم
جہاں قلم وہاں اے بیکل

مضبوط اریڈیم پیڈرٹب
کے ساتھ
ہر جگہ دستیاب ہے

NO. T-584

FACILE FACILE

A PRODUCT OF
AZAD FRIENDS
& CO. LTD.

جے تروف ٹولین
بی ایس کے

Crescent